© rasailojaraid.com

اصغر حسین مرحوم نے صحیح اور معتبر احادیث کی روشنی میں ایمان، وضو، غسل، متعلقات نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج، نکاح، حلال و حرام، لباس، علاج معالجہ اور تجہیز و تکفین وغیرہ کے ضروری مسائل سے بحث کی ہے۔ مؤلف کا انداز تحریر دل نشین اور موثر ہے۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

بستان المحدثین | مؤلف: شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ ۔ مترجم: مولانا عبدالسمیع پھلوی ناشر: کلام کمپنی مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی نمبرا ۔ کتابت و طباعت عمدہ ۔ سرورق اعلیٰ ۔ قیمت ۵/ روپے

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م ۱۲۳۹ھ) کی متداول تالیف ہے۔ شاہ صاحب نے اس میں محدثین اور کتب حدیث کا جائزہ لیا ہے۔ اگرچہ عربی و فارسی میں محدثین کے چند دوسرے تذکرے بھی ہیں۔ مگر ہند و پاک میں جو شہرت بستان المحدثین کو حاصل ہے وہ کسی دوسری تالیف کو نہیں۔ چونکہ اصل کتاب فارسی میں تھی اس لئے اردو دان طبقہ شاہ صاحب کی اس گرانمایہ تالیف سے مستفید نہیں ہو سکتا تھا۔ مولانا عبدالسمیع مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے محنت اور عرق ریزی سے "بستان المحدثین" کو اردو کا جامہ پہنایا۔ اصل عبارت سے مطابقت کے باوجود "ترجمہ پن" غائب ہے۔ ترجمہ کے علاوہ بعض مقامات پر "ف" لکھ کر مترجم نے قابل قدر فوائد کا اضافہ کیا ہے۔ طلبائے حدیث کے لئے اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

فتنۂ انکار حدیث | مؤلف: ظہیر الاسلام ظہیر۔ ناشر: مکتبہ پیام ملت ۱/۲۹۰ ٹیکا پور کانپور۔ طباعت و کتابت: معمولی نیوز پرنٹ ۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

پندرہ روزہ "پیام ملت" کا خاص شمارہ پیش نظر ہے۔ شمارے کا موضوع عنوان سے ظاہر ہے۔ برصغیر ہند و پاک میں انگریزوں کی آمد سے جہاں دوسری قباحتیں پیدا ہوئیں۔ ان میں سے ایک فتنۂ انکار حدیث بھی ہے۔ انگریزوں نے سیاسی استحکام کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو دین سے برگشتہ کرنے کی خاطر پادریوں کی خدمات حاصل کیں اور ان لوگوں نے اسلام اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف افترا پردازی کا طوفان کھڑا کر دیا۔ احادیث پر بھی انہوں نے اعتراضات وارد کئے۔ غیر مسلم مستشرقین نے علم دوستی کے لبادے میں احادیث کی حیثیت کو مجروح کرنے کی کوشش کی۔ مرعوب زدہ ذہنوں نے عیسائیت اور عیسائیوں کے سیرت و کردار کا پوسٹ مارٹم کرنے کی بجائے مجرم کی طرح اپنی صفائی پیش کرنا شروع کر دی۔ سرسید احمد خان اور ان کے رفقاء نے معذرت خواہانہ انداز اختیار کر کے دین کے ایک تاکر یہ جز و کو خیرباد کہہ دیا۔ آج بھی ان کے فکر و خیالات کے

© rasailojaraid.com